# 36663-اوصاف اور جنس کے لحاظ سے افضل قربانی

## سوال

قربانی کے جانوروں میں افضل کیا ہے ، اونٹ ، بکرا یا گائے ؟

## پسندیدہ جواب

جنس کے اعتبار سے سب سے افضل اونٹ ، اس کے بعد گائے اگر مکمل یعنی ایک ہی شخص قربانی کرنے کی حالت میں یہ افضل ہوگی ، اس کے بعد بکرا اینڈھا وغیرہ ، اس کے بعد اونٹ میں حصہ ڈالنا اوراس کے بعد گائے میں حصہ ڈالنا ۔

اورصفات کے اعتبار سے سب سے افضل قربانی وہ ہے جوخوبصورت موٹی تازي اورگوشت میں زیادہ ہو ۔

صحیح بخاری میں ہے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سینگوں والے دوسیاہ وسفید منیڈھے ذبح کیا کرتے تھے ۔

الکبش : بھیڑمیں سے نریعنی ینڈھے کوالکبش کہا جاتا ہے ۔

الاملح : وہ جس کا سفید رنگ سیاہ میں ملاہواہوتوسیاہ میں سفید رنگ والے کوالاملح کہتے ہیں ۔

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگوں والاینڈھا ذبح کیا جس کا منہ اور آنکھیں اورپاؤں سیاہ تھے ۔

اسے چاروں نے روایت کیا ہے ، اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن صحیح کہا اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود(2796) میں اسے صحیح قراردیا ہے ۔

الفحیل کا معنی نرہے ۔

اورحدیث میں یا کل فی سواد سے آخرالفاظ تک سے مراد یہ ہے کہ اس کے منہ اور آنکھوں اورپاؤں کے بال سیاہ تھے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ابورافع رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرتے تودوموٹے تازے ینڈھے خریدتے ، اورایک روایت میں ہے کہ موجوء ینڈھے خریدتے ۔

اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرادیا ہے ۔ دیکھیں صحیح ابن ماجہ (3122) ۔

حدیث میں استعمال الفاظ کے معانی :

السمین : گوشت اورچربی کی کثرت والا ۔

الموجوء : خصی جانور کوکہتے ہیں ، اوریہ گوشت کے اعتبار سے غالبا فحل سے بہتر اوراکمل ہوتا ہے ، اور فحل (سانڈ یعنی نرجانور) خلقت اوراعضاء کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے ۔

قربانی میں سے جنس اوراوصاف کے لحاظ سے افضل جانور یہ ہیں ۔

اوران میں سے قربانی کے لیے مکروہ مندرجہ ذیل ہیں :

1. العضباء : جس جانور کا نصف یا نصف سے زیادہ کان یا سینگ کٹا ہوا ہواسے عضباء کہا جاتا ہے ۔

2. المقابلۃ : باء پرزبر ہے ، وہ جانور جس کا کان اگلے حصہ سے چوڑائی میں کٹا ہوا ہو ۔

3. المدابرۃ : باء پرزبر ہے ۔ وہ جانور جس پچھلی جانب سے چوڑائی میں کان کٹا ہوا ہو ۔

4. الشرقاء : جس کا کان لمبائی میں کٹا ہوا ہو ۔

5. الخرقاء : جس کے کان میں گول سوراخ ہو ۔

6. المصفرۃ : جس کا کان بالکل کاٹ دیا گیا حتی کہ کان کا سوراخ ظاہر ہوجائے ، اور المھزولۃ بھی کہا گیا ہے کہ جب اس کی کمزوری اس حد تک نہ پہنچی ہو کہ اس سے گودا ہی ختم ہوجائے ۔

7. المستاصلۃ : جس کا مکمل سینگ ختم ہوجائے ۔

8. البخقاء : کانی آنکھ والا جانور جس کی آنکھ توصحیح حالت میں ہی رہے لیکن اس کی نظر جاتی رہے ۔

9. المشیعۃ : وہ جو کمزوری کی بنا پر ریوڑ کے ساتھ نہ چل سکے لیکن اسے ریوڑ کے ساتھ ملانے کے لیے ہانکنا پڑے ۔

یا مشددہ پرزیر بھی پڑھی جاسکتی ہے اوراس حالت میں اس کا معنی ہوگا کہ جو کمزوری کی بنا پر ریوڑ سے پیچھے رہ جائے تووہ مشیہ کی طرح ہوگی ۔

یہ وہ مکروہات ہیں جن کے بارہ میں احادیث میں نہی پائی جاتی ہے کہ جن جانوروں میں یہ عیب پائے جاتے ہوں ان کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے یا پھر اس سے اجتناب کرنے کا حکم دیا ، اوراسے کراہت پراس لیے محمول کیا گیا ہے کہ اس اور براء بن عازب رضی اللہ تعالی کی حدیث میں جمع ہوسکے ۔

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ پوچھا گیا کہ قربانی کا جانور کن عیوب سے صاف ہونا چاہیے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا چار عیوب سے :

( وہ لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن واضح ہو ، اورآنکھ کے عیب والا جانور جس کی آنکھ کا عیب واضح ہو ، اور بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو ، اوروہ کمزور وضعیف جانور جس کا گودا ہی نہ ہو ) امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے اسے موطا میں روایت کیا ہے ۔

اوران مکروہات کے ساتھ اس طرح کی اور بھی اشیاء ملحق کی جائینگی تو مندرجہ ذیل کی بھی قربانی مکروہ ہے :

1. البتراء : اونٹ گائے بھیڑ بکری میں سے جس کی نصف یا زیادہ دم کٹی ہوئی ہو ۔

2. جس کی نصف سے کم چکی کٹی ہوئی ہواوراگر نصف یااس سے زیادہ کٹی ہوئی ہو تو جمہوراہل علم کے کہنا ہے کہ یہ قربانی نہیں ہوگی ، لیکن جس کی پیدائیشی طور پر ہی چکی نہ ہواس میں کوئی حرج نہیں ۔

3. جس کا عضوتناسل کٹا ہوا ہو۔

4. جس کا کوئی دانت گرچکا ہو، اگرچہ وہ سامنے کے چاردانتوں میں سے ہی کیوں نہ ہو، لیکن اگر پیدائشی طور پر ہی نہ ہو تو اس میں کوئی کراہت نہیں ۔

5. جس کے تھنوں میں سے کچھ حصہ کٹا ہوا ہو، لیکن اگر پیدائیش طور پر بالکل موجود ہی نہیں تو اس میں کوئی کراہت نہیں ہے اوراگر تھن صحیح وسلامت ہونے کے باوجود دودھ آنا رک جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

اوراگران پانچ مکروہات کو پہلی نو سے ملایا جائے تو یہ ساری چودہ مکروہات بنتی ہیں ۔ .